

# جرنل آف الیٹریج (آروو)

فیکلٹی آف انجینئرنگ، جامعہ اسلامیہ بنارس

دسمبر ۲۰۱۳ء

ISSN: 1726-9067

شمارہ ۲۳

کمپوزنگ: ۲۰ ہائر ایجوکیشن کمیشن



شعبہ آروو  
پہاڑیہ الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

Web Site: [www.bzu.edu.pk](http://www.bzu.edu.pk)

# جرنل آف ریسرچ (اُردو)

فیکلٹی آف لیٹریچر اینڈ اسلامک سٹڈیز  
بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان



## مجلس ادارت

|            |  |
|------------|--|
| سرپرست     | ڈاکٹر سید خوبیہ علقمہ  |
| مدیر اعلیٰ | ڈاکٹر چائلر، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان   |
| رکن        | ڈاکٹر روبینہ ترین  |
| رکن        | ڈین فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز اینڈ لیٹریچر/صدر شعبہ اردو، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان |
| رکن        | ڈاکٹر شمیم حنفی  |
| رکن        | پروفیسر ایمریٹس جامعہ ملیہ دہلی انڈیا  |
| رکن        | ڈاکٹر جلال سونیدان   |
| رکن        | صدر شعبہ اردو، ڈی ٹی سی انقرہ یونیورسٹی، ترکی  |
| رکن        | ڈاکٹر شہاب الدین ثاقب  |
| رکن        | شعبہ اردو، مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، انڈیا  |
| رکن        | ڈاکٹر معین الدین عقیل  |
| رکن        | مکان نمبر: بی۔ ۲۱۵، بلاک ۱۵، گلستان جوہر، کراچی۔   |
| رکن        | ڈاکٹر انوار احمد   |
| رکن        | سابق پروفیسر (ایم جی ٹی) شعبہ اردو، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان                    |
| مدیر       | ڈاکٹر عالمدار حسین بخاری   |
| نائب مدیر  | ڈاکٹر یکثر، سرانجیکی ایریا سٹڈیز سنٹر، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان                 |
|            | ڈاکٹر قاضی عابد  |
|            | شعبہ اردو، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان   |
|            | ڈاکٹر محمد آصف   |
|            | شعبہ اردو، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان   |

# ترتیب

|     |  |    |
|-----|--|----|
| ۱   | ممتاز حسین: مارکزم سے روحانیت تک                                 | ۱  |
|     | محمد شفیع الدین خان، ڈاکٹر نجیب جمال                             |    |
| ۱۱  | نشاط کا نفسیاتی مفہوم - کلام غالب کی روشنی میں                   | ۲  |
|     | ڈاکٹر عقیلہ بشیر، آصفہ نسیم                                      |    |
| ۲۱  | منٹو کا تصورِ فحاشی  | ۳  |
|     | ڈاکٹر ضیاء الحسن   |    |
| ۲۷  | چودھری محمد علی ردو لوی کا ایک اہم افسانہ                        | ۴  |
|     | ڈاکٹر خالد محمود سنجرائی   |    |
| ۳۱  | رشید اختر ندوی کی تاریخ نگاری                                    | ۵  |
|     | نورینہ تحریم بابر، ڈاکٹر روبینہ رفیق                             |    |
| ۴۷  | میر کی عشقیہ شاعری کے چند پہلو                                   | ۶  |
|     | ڈاکٹر محمد ساجد خان  |    |
| ۶۵  | اقبال کی غزل: خصوصیات و امتیازات                                 | ۷  |
|     | ڈاکٹر عابد سیال  |    |
| ۸۱  | اردو اور دیگر پاکستانی زبانوں کی لوک اصناف (اختلافات و اشتراکات) | ۸  |
|     | ڈاکٹر شازیہ عبرین  |    |
| ۱۰۳ | سیر افلاک: اقبال اور معری کی نظر میں (تنقیدی و تقابلی جائزہ)     | ۹  |
|     | ڈاکٹر محمد ابو ذر خلیل   |    |
| ۱۱۹ | ”قصہ کہانی“ میں ہم عصر سماج                                      | ۱۰ |
|     | شاہد نواز  |    |

- ۱۱ اردو غزل کے حوالے سے سرسید کا حاسہ انتقاد ۱۲۷
- 
- ۱۲ کیا فقط یاد و جحرت تھی اُداسی کا سبب؟ (مطالعہ ناصر: 'برگ' نے 'اوردیوان' کی روشنی میں) ۱۳۵
- 
- ۱۳ اردو تنقید میں تہذیبی مباحث ۱۵۵
- 
- ۱۴ جدید افسانے کے تناظر میں مستنصر حسین تارڑ کی افسانہ نگاری ۱۶۳
- 
- ۱۵ رشید امجد کی تنقید نگاری: تحقیقی و تنقیدی جائزہ ۱۷۹
- 
- ۱۶ اردو انشائیہ میں فطرت نگاری ۱۹۳
- 
- ۱۶ ملتان کا پہلا باقاعدہ نظریہ ساز، باشعور جدیدیت پسند شاعر: عرش صدیقی ۲۰۳
- 
- ڈاکٹر محمد آصف

## اداریہ

جرنل آف ریسرچ (اُردو) کا یہ شمارہ اسی فکری روش کا تسلسل ہے جو ہم نے اپنے شعبے کے قیام (۱۹۷۵ء) سے اپنائی تھی۔ ہماری اور ہماری جیسی نسبتاً نئی دانش گاہوں نے پنجاب یونیورسٹی اور کراچی یونیورسٹی کی روایات کے برعکس جدید ادب اور نئے فکری مباحث پر کام کرنا اور کرانا شروع کرایا جس کی ایک وجہ تو ہمارے ہاں پرانی دانش گاہوں کے کتب خانوں کی طرح مخطوطات/ پرانے فنون کا سرمایہ نہیں تھا سو ہمارے شعبے کے دو سرخیلوں ڈاکٹر اے بی اشرف اور ڈاکٹر انوار احمد نے اپنی اس محرومی کو ہی اپنی قوت بناتے ہوئے جدید ادب کی تحقیق و تنقید (مغربی دانش گاہوں میں تحقیق اور تنقید میں فاصلے کم سے کم ہیں بلکہ اکثر جگہوں پر تنقید ایک حاوی غلط (discourse) مگر ہمارے ہاں تنقید کو یا تو خوف کی نظر سے دیکھا جاتا ہے یا اس کے باب میں تحقیق کا مظاہرہ کیا جاتا ہے) کو اپنے شعبے کی شناخت بنا لیا۔ ہمارا شعبہ روشن خیال، جدت اور نئے فکری مباحث کے فروغ کے لیے پورے ملک میں معروف ہے۔ ہم نے اپنے نصابات کو تنگ نظری، تعصبات اور قدامت کے گنبد سے نکال کر جدید زندگی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی ہے۔ کسی بھی دانش گاہ کے تعصبات اور ان کی تدریس کے عمل کو ہمیشہ تحقیق و تنقید کی سرگرمی ہی مضبوط بناتی ہے۔ ہمارا یہ جریدہ بھی نئے موضوعات، نئے اسالیب اور جدید ترین موضوعات پر محیط تحریروں کو شائع کرتے ہوئے فخر محسوس کرتا ہے۔ اس شمارے میں آپ کو متنوع فکری سرمایہ ملے گا جو جدید تر اور روشن خیال پاکستان کی فکری روایت کو ثروت مند بنانے میں معاونت کرے گا۔

مدیران